ہوااور اُس کے فوائد

اقبال محمد خان
معرفت ڈاکٹر اے۔ ایم۔ خان، نظام کالونی ناندیڑ (مہاراشٹر)

''ہوا'' ایک آمیزہ ہے جس میں مختلف قسم کی گیسیں (Gases) پائی جاتی ہیں۔ مثلاً آکسیجن گیس، کاربن ڈائی آکسائیڈ، ہائیڈروجن سلفائیڈ گیس، کاربن مونو آکسائیڈ گیس، امونیا گیس، آبی بخارات وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اس میں دوسری اور گیسیں پائی جاتی ہیں۔ جن کو ''شاذ گیس'' (Rarl Gases) کہتے ہیں۔

گیسوں کے علاوہ اس میں دھول مٹّی کے ذرّات، روئی کے ذرّات انسانوں اور جانوروں کے پاس، بیماریوں کے جراثیم وغیرہ وغیرہ آمیزہ جس کو انگریزی میں (Mixture) کہتے ہیں۔ اگر ''ہوا'' کو میں کھچڑی کہوں تو غلط نہ ہوگا۔ اس طرح سے کھچڑی مختلف اجزاء سے مل کر بنتی ہے۔ اِسی طرح سے ہوا مختلف چیزوں کی کھچڑی (آمیزہ) ہے۔

ہوا میں آکسیجن کا فیصد ۲۰ ہے، کاربن ڈائی آکسائیڈ کا فیصد ۰٫۰۳ ہے۔ نائٹروجن کا فیصد ۷۸ ہے۔ دیگر گیس کا فیصد ا ہے۔

ہوا کے فوائد: ہوا کے فوائد درج ذیل ہیں:

(۱) ہوا میں آکسیجن گیس ہوتی ہے۔ جو تمام جانداروں کے تنفس کے لیے ضروری ہے۔ (سانس لینے کے لیے) اس کے بغیر (انسانوں اور دیگر جانداروں کی زندگی ناممکن ہے۔ پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ ہوا سے لیتے ہیں اور اُس کے عوض بدلہ میں آکسیجن گیس خارج کرتے ہیں۔ جنھیں آپ اور ہم اور دیگر جاندار حیوانات بطورِ ''عمل تنفس'' استعمال کرتے ہیں۔

(۲) ہوا میں آکسیجن ہوتی ہے، جو کسی بھی چیز کے جلنے کے لیے ازحد ضروری ہے۔ آکسیجن گیس جلنے میں مدد کرتی ہے۔ آکسیجن کے بغیر نہ تو ہم چولہے پر کھانا پکا سکتے ہیں اور نہ دودھ، پانی گرم کر سکتے ہیں۔

(۳) آکسیجن گیس پانی کی صفائی کے لیے ازحد ضروری ہے۔

(۴) ''ہوا'' کچرہ کو اُڑانے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ ہلکی چیزیں، مثلاً تنکے، کترن، ہلکی ہلکے پالی تھین، کاغذ کے ٹکڑے، بال، ہلکے بیج، درختوں کے پتے، پھول وغیرہ وغیرہ۔

(۵) ہوا: ہوا سے پودوں میں ہوا کے ذریعے زیرگی کا عمل ہی ہوتا ہے۔

(۶) ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری مدد کرتی ہے۔ کچرہ، کوڑا کرکٹ کو جلا کر۔

(۷) تازہ (Fresh) ہوا انسانوں کی صحت کے لیے اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے اکثر لوگ صبح و شام تفریح کے لیے نکلتے ہیں۔

(۸) ہوا کی اہمیت ہمیں موسم گرما میں محسوس ہوتی ہے۔ جب ہوا نہیں چلتی ہے۔ ''ہوا'' گرمی کی دشمن ہے۔ یہ انسانی پسینہ کو خارج ہونے سے روکتی ہے۔

(۹) گرمی کے دنوں میں یا اور دوسرے دنوں میں چلنے والی ٹھنڈی ہوا انسانوں کو راحت و فرحت بخشتی ہے۔

تنگ جگہوں پر، سنیما گھروں میں، شادی خانوں میں، جہاں پر زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ہوا کی کم فراہمی کی وجہ سے ہمارا دم گھٹنے لگتا ہے۔ دنیا کا ہر فرد کھلی جگہوں پر ٹھہر کر، بیٹھ کر، سو کر سکھ و چین کی سانس لیتا ہے۔

سفر کے دوران بھی لوگ کھڑکی کے پاس بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ مقصد ایک ہی ہے تازہ (Fresh) ہوا میں سانس لینے کا۔ چھوٹے بچے گرمی کو برداشت نہیں کرتے ہیں اس لیے اکثر وہ ہوا نہ چلنے کی وجہ سے روتے رہتے ہیں اور جب انھیں معقول ہوا لگنے لگتی ہے تو چپ چاپ سو جاتے ہیں۔ (۱۰) سمندر میں غوطہ لگانے والوں کو یعنی غوطہ خوروں کو سلنڈر کے ذریعے آکسیجن مہیّا کی جاتی ہے، پہنچائی جاتی ہے۔ (۱۱) ویلڈنگ کرتے وقت آکسیجن کے ساتھ ہائیڈروجن کا شعلہ 2800^0C درجہ حرارت یا آکسی ایسی ٹیلین شعلہ 3300^0C درجہ حرارتوں کا استعمال کرتے ہیں۔ (۱۲) اگر کسی مریض کے تنفس میں رُکاوٹ ہو رہی ہو تو مصنوعی طور پر آکسیجن لگائی جاتی ہے۔ آکسیجن جو ہوا سے حاصل ہوتی ہے۔ (۱۳) پودے (Plants) ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ لے کر اپنی غذا تیار کرتے ہیں اور اس کے عوض میں O2 آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ جنھیں تمام جاندار بطور تنفس استعمال کرتے ہیں۔ (۱۴) الیکٹرک (برق) پیدا کرتے وقت (Wind Wheel) کا استعمال کرتے ہیں۔ (۱۵) آبی جاندار پانی میں کی حل شدہ آکسیجن لیتے ہیں۔

OO

توجہ طلب

- قلمکار حضرات اپنی ہر تخلیق کے ساتھ اپنا پاس بک میں درج نام انگریزی میں اسپیلنگ کے ساتھ ضرور لکھیں۔ اپنا مکمل پتا، پن کوڈ اور رابطے کے لیے فون نمبر بھی ضرور درج کریں۔
- قلمکاروں سے ایک گزارش اور ہے کہ بذریعہ ای۔میل اپنی تخلیقات بھیجنے سے قبل اپنی تخلیقات کو ایک بار ضرور پڑھ لیں تا کہ اس میں پروف کی غلطیاں کم سے کم رہیں۔ —ادارہ